اس پر کوئی جواب نہیں دیا۔ صرف یہ تحریر فرمایا کہ اسکا قریب تر جواب یہی ممکن ہے۔ اسی طرح ابن منصور کی ولایت پر ایک ملفوظ فرمایا۔ میں نے بحوالہ تاریخ اس کا ملحد ہونا ظاہر کیا تو مجھ سے اصل مواد طلب فرماکر ملاحظہ فرمایا اور خاموش ہوگئے۔ پھر میں نے بعد وفات بیان القرآن کی بعض صریح غلطیوں پر ایک مضمون لکھا جسے مفتی صاحب کے البلاغ میں شائع کردیا گیا۔ اسی طرح میں نے یہ بھی لکھا ہے۔ اور جو شائع ہوا ہے کہ حضرت فاطمہ کو سیدۃ نساء اہل الجنۃ کہنا بچند وجوہ محل نظر ہے۔

۱۔ اول تو خود اس کا راوی شک کرتا ہے۔ کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی تسلی کے لئے یہ فرمایا۔ یا یہ فرمایا کہ میرے اہل بیت میں سب سے پہلے تم مجھ سے ملوگی اور یہی صحیح بھی ہے۔ کیونکہ صدمۂ فراق کا تدارک وصال سے ہوتا ہے نہ کہ دوسرے عطیات سے۔ پھر یہ لستن کا حد من النساء کے بھی معارض ہے۔ اور حضرت خدیجہ وعائشہ کی قطعی فضیلت کے بھی خلاف ہے۔ اسی طرح ظہور مہدی کا مسئلہ ہے۔ جو ہم نے قدرے اصلاح وترمیم کے ساتھ روافض سے حاصل کیا ہے۔ بہرحال میں نے اب تک سینکڑوں مضامین اہل باطل اور غلط فہمی میں مبتلا ہونے والوں کے خلاف لکھے ہیں۔ اللہ تعالیٰ قبول فرمائے۔

میں نے ایک مرتبہ "معاویہ بن ابی سفیان" پر ایک طویل رسالہ لکھا جب وہ شائع ہوا تو مولانا اصغر حسین صاحب مرحوم نے بڑے سنگین الفاظ میں اسے ناپسند فرمایا۔ کیونکہ اس میں حضرت علی وحضرت معاویہ کی جنگ پر عقل ونقل کے مطابق مدلل تبصرہ ہے۔ برخلاف موصوف الصدر کے استاذی حضرت مولانا عبدالشکور صاحب مرحوم نے یہ فرمایا کہ تمہاری نجات کیلئے یہی رسالہ کافی ہے۔ بہرحال اسی قسم کے مسائل اب بھی میرے ذہن میں مگر اشاعت کا موقع نہیں اس لئے میں اسی سے تسکین حاصل کرلیتا ہوں کہ انلزمکموھا وانتم لھا کارھون۔

احمد عبدالحلیم کا پوری ۔ کراچی ۲۹

<u>کرنل قذافی کے نام</u> | اسلام کے مرد مجاہد جنرل قذافی آپ کا وجود روشنی کی کرن ہے۔ جس سے باطل کی ظلمتیں کانپ رہی ہیں۔ آپ کی صورت گویا مرد مومن کی حقیقی نشان ہے، ضرورت ہے۔ کہ باطن کی تڑپ ظاہر میں بھی جلوہ گر ہو کیا ہی اچھا ہو۔ آپ سید المجاہدین فخر دو عالم محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے اتباع میں نہ صرف خود داڑھی رکھیں۔ اور ٹھیٹھ اسلامی وضع قطع اختیار کرکے مغربی تہذیب کے برزخ کو ٹھکرا دیں۔ بلکہ تمام سربراہان عالم اسلام کو بھی ترغیب دلائیں۔ اس طرح اللہ کی نصرت کے فرشتے امت کی مدد پر مامور ہوں گے۔

(عبدالحکیم ۲۳ ۔ ایوان صنعت وتجارت ۔ کراچی)